سوال

برائی ومنکرات پر مشتمل شادی تقریب میں کھانا پکانے کی معاونت کرنا اور تقریب سے دور رہنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

، پر مشتمل تقریب مثلا دف کے علاوہ باقی آلات گانا بجانا جس میں ڈھول باجا اور موسیقی شامل ہو، یا پھر مرد وعورت کے اختلاط پر مشتمل ہو، یا اس کے علاوہ کوئی اور برائی ومنکرات پائی جائیں تو اس میں شرکت کرنا جائز نہیں، لیکن ایسا شخص جا سکتا ہے جو اس برائی کو روکنے کی استطاعت رکھتا ہو، اور اس کا ظن ؛

ن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

سے کسی ایسی تقریب اور ولیمہ میں دعوت دی جائے جس میں معصیت ونافرمانی ہو مثلا شراب نوشی اور گانا بجانا پایا جائے اور اس کے لیے اس برائی کو روکنا اور ختم کرنا ممکن ہو تو اس کا اس تقریب میں جانا اور اس برائی سے روکنا لازم ہے؛ کیونکہ اس طرح وہ دو فرض ادا کریگا ایک تو اپنے مسلمان بھائی کی دعوت

ں روک سکتا تو وہاں نہ جائے، اور اگر اسے اس تقریب میں جا کر معصیت وبرائی کا علم ہو تو وہ اس سے روکے، اور اگر روک نہیں سکتا تو وہاں سے واپس آجائے، امام شافعی نے بھی ایسا ہی کہا ہے " انتہی

ۃ(214/7).

نقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

دی کی تقریبات برائی ومعصیت مثلا مرد وعورت کے اختلاط اور گانے بجانے اور رقص وغیرہ سے خالی ہوں یا پھر اگر وہاں جائیں اور جا کر اس برائی کو روک دیں تو پھر وہاں اس خوشی میں شامل ہونا جائز ہے، بلکہ اگر وہاں کوئی برائی ہو جس کو ختم کرنے پر آپ قادر ہوں تو وہاں آپ کا جانا واجب ہو جاتا ہے .

ر تقریبات میں ایسی برائی ہو جس کو آپ روک نہیں سکتے تو آپ کے لیے وہاں جانا حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا عمومی فرمان ہے :

اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں جنوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے، اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتے رہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب (اس طرح) پھنس نہ جائے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی ا

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی مذاق بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسواکن عذاب ہے لقمان (6).

گانے بجانے اور موسیقی کی مذمت میں وارد شدہ احادیث بہت ہیں " انتہی

ند(92).

م :

ں جانا اور کھانا پکانے میں شریک ہونے وغیرہ میں برائی سننے یا برائی کے اقرار یا معاونت نہیں ہوتی مثلا برائی والی جگہ دور ہو جہاں سے آپ کو آواز نہیں آتی، یا پھر برائی شروع ہونے سے قبل آپ وہاں سے واپس چلی جائیں تو پھر آپ کا وہاں میں جانے میں کوئی حرج نہیں، آپ کو چاہیے کہ آپ انہیں نصیحت کر

طبی رحمہ اللہ تعالی درج ذیل آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اور اللہ تعالی تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں، (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقینا اللہ تعالی تمام

تعالی : تو تم ان کے ساتھ اس مجلس میں نہ بیٹھو جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں .

ں کفر کے علاوہ اور باتیں کرنے لگیں :

جیسے ہو. اس سے یہ دلیل ملتی ہے کہ معصیت ونافرمانی کرنے والوں کی جانب سے جب معصیت ظاہر ہو تو ان سے علیحدہ رہنا واجب ہے؛ کیونکہ جو ان سے علیحدہ نہیں ہوتا تو وہ ان کے فعل پر راضی ہے، اور کفر پر راضی ہونا بھی کفر ہے .

ر عزوجل کا فرمان ہے :

نا تم انہی جیسے ہو.

نچہ جو کوئی بھی معصیت ونافرمانی کی مجلس میں بیٹھا اور انہیں اس برائی سے نہ روکا تو وہ ان کے ساتھ گناہ میں برابر کا شریک ہے .

وہ معصیت ونافرمانی کی باتیں اور برائی پر عمل کرنے لگیں تو انہیں روکنا چاہیے، اور اگر وہ انہیں نہیں روک سکتا تو پھر اسے وہاں سے اٹھ جانا چاہیے تاکہ وہ اس آیت میں شامل نہ ہو جائے " انتہی

ر شیخ سعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

، مجالس اور تقریبات میں شریک ہونا جن میں فسق وفجور اور معصیت ونافرمانی ہوتی ہے بھی اسی میں داخل ہوگا جن تقریبات میں اللہ کے اوامر اور نواہی کی اہانت کی جاتی ہے، اور اللہ کی ان حدود کو پامال کیا جاتا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے قائم کی ہیں، اور اس نہی کی انتہاء یہ ہے کہ اس طرح کے لوگوں سے

صل یہ ہوا کہ جو اللہ کی معصیت والی مجلس میں حاضر ہو اس کے لیے استطاعت ہونے کی شکل میں اس برائی سے روکنا متعین ہے، یا پھر اگر استطاعت نہیں تو وہاں سے اٹھ کر چلا جائے " انتہی

ں(217).

والله اعلم.